سوال

(249)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک علاتی بہن اور ایک کزن

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اللہ بچایا عرف حاجی فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں ایک بیوی ایک علاتی بہن اور ایک کزن (سوٹ عورت اور فوتی کے دادے کے دو بھائیوں کی بھی نرینہ اولاد ہے شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی ملکیت سے کفن دفن قرضہ اور وصیت کو ثلث مال سے ادا کرنے کے بعد منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کیا جائے گا۔

فوتی اللہ بچایا عرف حاجی کل ملکیت 1 روپیہ

ورثاء: بیوی 4 آنہ، بہن 8 آنہ، کزن (عورت) محروم، دادے کے بھائیوں کی نرینہ اولاد 4 آنہ مشترکہ۔

قولہ تعالی: فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ...النساء

حدیث شریف میں: ((أَلحقوا الفرائض بأہلہا فما بقی فلأولی رجل ذکر)) صحیح البخاری 'کتاب الفرائض' باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن' رقم الحدیث: ٦٧٣٥- صحیح مسلم 'کتاب الفرائض' باب الحقوا الفرائض باہلہا' رقم: ٤١٤١.

جدید اعشاری طریقہ تقسیم

میت بچایا عرف حاجی کل ملکیت 100

بیوی 1/4=25

بہن 1/2/=50

کزن (عورت) محروم

دادا کے بھائیوں کی نرینہ اولاد عصبہ 25

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 658

محدث فتویٰ